سوال

(419)امام کی بیوی کا چال چلن اچھا نہ ہو تو امام رکھا جائے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری جماعت نے جو امام مسجد رکھا ہے وہ خود نیک سیرت اور پارسا ہے لیکن اس کی بیوی کا چال چلن صحیح نہیں ہے اور نہ ہی اس کی اولاد اس کے کہنے پر چلتی ہے۔ امام مسجد کو جو کچھ ملتا ہے وہ اپنے بچوں پر خرچ کر دیتا ہے جو ان کی غلط کاری پر تعاون کی ہی ایک صورت ہے۔ ایسے حالات میں اسے امام رکھا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ امام کی صفات کہ وہ نیک سیرت اور پارسا ہے۔ امامت کے لئے کافی ہیں، اس سے مزید کو کرید کرنا درست نہیں ہے۔ بیوی کا چال چلن اور اولاد کا اس کے کہنے پر نہ چلنا، امامت کے علاوہ رکاوٹ کا باعث نہیں ہے، اگرچہ اس قسم کے امام کو چاہیے کہ انہیں سمجھانے میں کوتاہی نہ کرے اور ان کی خیر خواہی کرتا رہے۔ دیوث بن کر زندگی نہ گزارے نے بھی اپنی بیویوں سے گزارہ کیا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں منصب نبوت سے الگ نہیں فرمایا۔ ہمیں بھی ایسے امام کو برداشت کرنا چاہیےe آخر حضرت نوح اور حضرت لوط اور اسے ’’منصب امامت‘‘ سے ہٹانے کے لئے تگ ودو نہیں کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:425